© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

ماہ جمادی الاولیٰ و جمادی الاخریٰ کا یہ یکجائی پرچہ ناگزیر اسباب کی وجہ سے بڑی تاخیر کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ ہمارے لیے حکومت کی طرف سے "اخباری کاغذ" کا جو حصہ مقرر تھا وہ ہماری اصل ضروریات سے بہت کم تھا۔ اس کمی کو ہم دوسرے کاغذ کے ذریعہ سے بمشکل پورا کر کے ۴۸ صفحہ ماہوار کا پرچہ نکال رہے تھے۔ لیکن یکایک حکومت کا یہ "فرمان" جاری ہوا کہ جو پرچے اخباری کاغذ لیتے ہیں وہ دوسری قسم کا کاغذ بلا اجازت استعمال نہیں کر سکتے۔ مجبوراً ہم نے پرچے کی اشاعت روک کر اجازت کی درخواست کی۔ لیکن اس کا جواب نفی میں ملا۔ اس کے بعد پھر ایک "فرمان" جاری ہوا کہ اخبارات و رسائل اور ناشرین کتب اپنے کاغذ کے خرچ میں سنہ ۳۹ء اور سنہ ۴۲ء کے اوسط سے ۷۰ فی صدی کمی کر دیں۔ یہ حکم ہندوستان کے پورے اشاعتی کام کے لیے پروانۂ موت کا حکم رکھتا ہے۔ اب ہم نے درخواست کی ہے کہ کم از کم اس پرچے کو جو تیار ہے اور پریس میں جا چکا ہے، شائع کرنے کی اجازت دی جائے۔ اگر اجازت آگئی تو یہ پرچہ ناظرین کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔ ورنہ شاید اس کا بھی گھونٹ کرنا پڑے گا۔ آئندہ کے لیے ہم نہیں کہہ سکتے کہ ترجمان القرآن کس شکل میں شائع ہوتا ہے۔ حکومت کے تازہ احکام سے اگر ہمیں مستثنیٰ نہ کیا گیا (جس کی امید کم ہی ہے) تو شاید اس پرچہ کی ضخامت ۳۲ صفحہ سے زیادہ نہ رہ سکے گی۔ فصبر جمیل واللہ المستعان۔

حکومت کے ان تازہ احکام نے ہمارے دارالاشاعت کی زندگی بھی خطرے میں ڈال دی ہے۔ اب تک کاغذ کی کمیابی کے باوجود کسی نہ کسی طرح مشکلات کا مقابلہ کر کے ہم کتابیں شائع کیے جا رہے تھے، اگرچہ ہماری بیشتر کتابیں خارج از ذخیرہ رہتی تھیں۔ لیکن اب کاغذ کے خرچ میں ۷۰ فی صدی کمی کا قطعی حکم جاری ہو گیا ہے۔

© rasailojaraid.com